سوال

(57) 17رمضان کے پرچے میں نمبر 16 اگر درج کر دیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

17 رمضان کے پرچے میں نمبر 16 اگر درج کر دیں تو تنقید کی توقع ہے جو میرے واسطے مفید ہے۔

(وہوانہ ولم یکن لہ صلی اللہ علیہ وسلم ظل فی شمس ولاقمر لانہ کان نورروي ابن الجوزي عن ابن عباس انہ لم یکن للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ظل ولم یقم مع الشمس لاغلب ضوء الشمس شرح زرقاین علی المواہب ص 220 قال عثمان ان اللہ اوقع ایہ ولولا اذ سمعتموہ) اسی طرح تذکرہ الموتی قاضی ثناء اللہ پانی پتی ص 30 پر لکھا ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ کا سایہ نہ تھا۔ (المجیب ابو عبدالغنی فیض پوری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی بشریت مسلم ہے۔ اور بشریت کے لئے جسم لابدی اور جسم کو سایہ ضروری ہے۔ جب تک اس کے خلاف کوئی معتبر ثبوت نہ ہو۔ یہ تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ کہ آپ ﷺ کا سایہ نہ تھا۔ سید المرسلین کا جسد اطہر احادیث سے ثابت ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ ''ثم افاض علی سائر جسد''کہ آپ نے اپنے سارے جسم مبارک پر پانی ڈالا۔ اس حدیث سے جسم اطہر کا ثبوت ہوا۔ اور جسد کا سایہ ہونا ضروری ہے۔ سائل جو اقوال نقل کئے ہیں وہ بے دلیل ہیں۔ اور ایسے اقوال حجت شرعیہ نہیں ہیں۔ اما ابن جوزی ہوں یا صاحب مدارک ان کے اقوال حجت موجبہ نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص195

محدث فتویٰ